20 مئی 2015ء

مالی سال 15ء کے ابتدائی دس مہینوں میں زرعی قرضوں کی تقسیم بڑھ کر 368.7 ارب روپے ہوگئی

رواں مالی سال (جولائی 2014ء تا اپریل 2015ء) کے ابتدائی دس مہینوں کے دوران بینکوں نے 368.7 ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے جو 500 ارب روپے کے مجموعی سالانہ ہدف کا 73.7 فیصد اور گذشتہ مالی سال کی اسی مدت کی تقسیم کردہ رقم 288.4 ارب روپے سے 28 فیصد زیادہ ہے۔ زرعی قرضے کا واجب الادا پورٹ فولیو 35.6 ارب روپے یا 12.7 فیصد بڑھ گیا ہے یعنی پچھلے سال کی اسی مدت کے 280.7 ارب روپے سے بڑھ کر آخر اپریل 2015ء میں 316.3 ارب روپے ہوگیا۔

پانچ بڑے بینکوں نے بطور گروپ 186.9 ارب روپے یا اپنے سالانہ ہدف کا 74 فیصد اور دو تخصیصی بینکوں (زیڈ ٹی بی ایل اور پی پی سی بی ایل) نے بھی 71.2 ارب روپے یا اپنے 101.5 ارب روپے کے ہدف کا 70.1 فیصد تقسیم کیا۔ پندرہ ملکی نجی بینکوں نے مجموعی طور پر اپنے 115.6 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 81.8 ارب روپے یا اپنے ہدف کا 70.8 فیصد تقسیم کیا۔ آٹھ مائیکروفنانس بینک اپنے سالانہ اہداف میں سے 24.2 ارب روپے یا 85.9 فیصد تقسیم کرچکے ہیں جبکہ چار اسلامی بینک بطور گروپ پہلے ہی اپنے سالانہ اہداف سے تجاوز کرچکے ہیں اور انہوں نے زیر جائزہ مدت میں 2.3 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 4.6 ارب روپے تقسیم کیے تھے۔

پانچ بڑے بینکوں میں حبیب بینک لمیٹڈ نے اپنے سالانہ ہدف کا 85.8 فیصد، ایم سی بی بینک نے اپنے سالانہ ہدف کا 83.8 فیصد حاصل کرلیا، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ نے 81.3 فیصد، نیشنل بینک آف پاکستان 63.4 فیصد جبکہ الائیڈ بینک لمیٹڈ اپنے ہدف کا صرف 55.5 فیصد حاصل کرسکا۔ تخصیصی بینکوں میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ نے 64.8 ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے جو اس کے 90.0 ارب روپے کے ہدف کا 72 فیصد ہے جبکہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ نے زیر جائزہ مدت کے دوران 6.3 ارب روپے تقسیم کرکے اپنے 11.5 ارب روپے کے ہدف کا 56 فیصد حاصل کرلیا۔

جولائی تا اپریل 2015ء کے دوران پندرہ ملکی نجی بینکوں میں سے بینک آف خیبر نے اپنے سالانہ ہدف کا 92.6 فیصد، فیصل بینک نے 92 فیصد، جے ایس بینک نے 90.2 فیصد، این آئی بی بینک نے 64.7 فیصد، سندھ بینک نے 62.8 فیصد، بینک الحبیب نے 59.6 فیصد، بینک الفلاح نے 58.7 فیصد، سونیری بینک نے 55.2 فیصد، بینک آف پنجاب نے 54.5 فیصد، سلک بینک نے 54.2 فیصد، سمٹ بینک نے 52.9 فیصد، حبیب میٹروپولیٹن بینک 52.1 فیصد جبکہ عسکری بینک اپنے سالانہ ہدف کا صرف 43.5 فیصد حاصل کرسکا۔ تاہم اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پہلے ہی اپنے سالانہ ہدف 2.5 ارب روپے سے تجاوز کرکے 5.8 ارب روپے تقسیم کرچکا ہے۔

☆☆☆